سلسلہ تصوف نمبر ۲۸

اردو ترجمہ کتاب

مجمعُ الاسرار

تصنیف لطیف قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین سرتاج مشتاقان سرکار غوثیہ معجز شان غا شقان دربار قادریہ جناب مولانا و سیدنا حضرت خواجہ پیر سید بہادر شاہ قادری النقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

حلقہ بگوش سرکار نقشبندیہ ملک فضل الدین ککے زئی حنفی النقشبندی مجددی

ملنے کا پتہ

اللہ والے کی قومی دکان رجسٹرڈ
کشمیری بازار لاہور

بار دوم .... قیمت

تو ڈھول اور نقارے کی آواز پر بھی غالب آتی ہے۔ اور بعضے بزرگ بازار میں بیٹھ کر کرتے ہیں۔ اور ایک عمدہ آواز سنی جاتی ہے! ور یہ آواز سب آوازوں پر غالب ہے۔ کیونکہ اس میں اسمائے الٰہی کی آوازیں مجتمع ہیں! ور اس ذکر میں حضرت سرور انبیا خاتم النبیین محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے غار حرا میں سات سال تک ریاضت کی ہے۔ اس کے بعد وحی کی آواز کی طرح آواز سنی جاتی تھی اس کے بعد جبرئیل نازل ہوا۔ اور اسی آواز سے کلام کرتا تھا +

اور حضرت غوث الاعظم جیلانی قطب ربانی رضی اللہ عنہ اسی غار متبرکہ میں بارہ سال تک سلطان الاذکار کے ذکر میں مشغول رہے +

اور حضرت موسیٰ صلواۃ اللہ علیہ کو بھی آواز آتی تھی! ور جنگل میں ہر طرف سے بغیر تشکل وجہت کے اُس کو سنتے تھے۔ افلاطون نے کہا اے موسےٰ، تو ہی ہے جو کہتا ہے، کہ خدا مجھ سے کلام کرتا ہے۔ حضرت موسےٰ نے فرمایا ہاں میں ہی ہوں۔ جو کہتا ہوں ہر طرف سے آواز سنتا ہوں۔ اور یہ آواز آیات وحی اور الہام وحی سنی جاتی ہیں، افلاطون نے اس بات کی تصدیق کی اور ایمان لایا اور یہی آواز ہے جو انشاء اللہ تعالےٰ انتہائے سلوک کے بعد خود معلوم ہو جاویگی۔ اور مقامات کاطے کرنا اور آسمانوں کی سیر کرنا باقی ہے، جو پیران علیہ الرحمۃ والرضوان کے سینوں سے حاصل ہوتا ہے! س کا ظاہر کرنا فرض کا ترک کرنا ہے اور اس کو پوشیدہ رکھنا عین فرض ہے۔ مگر اُس سالک کو جو طلب کرے، خلوت میں لیجا کر سکھلاتے ہیں۔ اور پیران چشت جو عارفان حق اور ساکنان بہشت ہیں، ان کا طریقہ تعلیم علیحدہ ہے۔ جو کچھ اس بندہ کو حاصل ہوا ہے۔ انشاء اللہ اس سے کچھ تھوڑا سا ظاہر کیا جاویگا +

فصل ۳

دربیان پاس انفاس

پاس انفاس قادریہ عالیہ و چشتیہ بہشتیہ کے طریقوں میں کیا جاتا ہے